[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority

Ordinance, 2002

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XIII of 2002) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** -- (1) This Act shall be called the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 6, Ordinance No. XIII of 2002.**— In the Pakistan Electronic Media Regulatory Authority Ordinance, 2002 (No. XIII of 2002), hereinafter referred to as "the said Ordinance", in section 6,-

(a) in sub-section (3), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted; and

(b) in sub-section (4A), for the commas and words, "by the division to which business of this Ordinance stands allocated," the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 7, Ordinance No. XIII of 2002.**—In the said Ordinance, in section 7, for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

4. **Amendment of section 20, Ordinance No. XIII of 2002.**—In the said Ordinance in section 20, in clause (e), for the words "Federal Government or the Authority in the manner indicated by the Government", the words "Secretary of the Division to which the business of this Ordinance stands allocated or the Authority in the manner indicated by the Secretary" shall be substituted.

5. **Amendment of section 26, Ordinance No. XIII of 2002.**—In the said Ordinance, in section 26, for the words "Federal Government", wherever occurring the words "Prime Minister" shall be substituted.

6. **Amendment of section 39, Ordinance No. XIII of 2002.**—In the said Ordinance, in section 39, after the word "the", occurring for the second time, the word "Federal" shall be inserted.

****

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Pakistan Electronic Media Regulatory Authority (PEMRA), working under the administrative control of Ministry of Information and Broadcasting, as detailed in the Rules of **Business-1973: Schedule-II: Item No. 16: Entry-13(i) (c)**, is responsible for regulation of electronic/ broadcast media in the country. PEMRA is governed by PEMRA Ordinance, 2002, as amended by PEMRA (Amendment) Act, 2023.

2. In light of the Supreme Court's decision in the Mustafa Impex Case, the Federal Cabinet, in Case No. 419/19/2017, dated 08-09-2017, directed that all Ministries/ Divisions should, in consultation with the Law and Justice Division, make amendments in respective Acts/ Rules and replace the words "Federal Government" with appropriate authorities. The Federal Cabinet reiterated its earlier directions in Cases No. 241/15/2018, dated 12-04-2018 and No. 64/05/2022, dated 15-02-2022, so that Cabinet is not further burdened with routine cases.

3. On the direction of the Cabinet, this Ministry initiated the process of examining PEMRA Ordinance, 2002, as amended by the PEMRA (Amendment) Act, 2007, and referred the draft PEMRA (Amendment) Act, 2022 to the Law and Justice Division for vetting. The said case was put on hold as during the same time period, major amendments in the PEMRA Ordinance, 2002 in the form of PEMRA (Amendment) Act, 2023, were under consideration. However, even after the major amendments through PEMRA (Amendment) Act, 2023, amendments with regard to replace the words "Federal Government" with appropriate authorities could not be properly addressed. Therefore, in compliance of with the directions of the Federal Cabinet, issued in Case No. 147/17/2025, dated 16.07.2025, the process to replace the words "Federal Government" with appropriate authorities in PEMRA Ordinance, 2002, as amended by PEMRA (Amendment) Act, 2023, was re-initiated and subsequently the draft PEMRA (Amendment) Act, 2025 was approved and ratified by CCLC and Federal Cabinet respectively.

(Atta Ullah Tarar)
Minister for Information & Broadcasting

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء، (۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء، (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) میں، بعدازیں جس کا حوالہ "مذکورہ آرڈیننس" کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۶ میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو، الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیئے جائیں گے؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۴الف) میں، سکتے اور الفاظ، "ڈویژن کی جانب سے جسے اس آرڈیننس کے اُمور مختص کیے گئے ہوں،" کو الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۷ میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو، الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۰ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۰ کی شق (ہ) میں، الفاظ "حکومت کی جانب سے ظاہر کردہ طریقہ کار میں وفاقی حکومت یا اتھارٹی" کو، الفاظ "ڈویژن کا سیکرٹری جسے اس آرڈیننس کے اُمور مختص کیے گئے ہوں یا سیکرٹری کی جانب سے ظاہر کردہ طریقہ کار میں اتھارٹی" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۲۶ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۶ میں، الفاظ "وفاقی حکومت" جہاں کہیں آرہے ہوں کو، الفاظ "وزیر اعظم" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۶۔ **آرڈیننس نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء کی، دفعہ ۳۹ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۳۹ میں، لفظ "the" کے بعد دوسری مرتبہ آنے پر لفظ "وفاقی" کو شامل کر دیا جائے گا۔

* * * * * * *

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، وزارت اطلاعات و نشریات کے انتظامی کنٹرول کے تحت کام کرتی ہے، جیسا کہ قواعد کار۔ ۱۹۷۳ء: جدول دوم: آئٹم نمبر۔ ۱۶: اندراج۔ ۱۳ (اول) (ج) میں تفصیل سے بتایا گیا ہے، جو ملک میں الیکٹرانک/نشریاتی میڈیا کے ضابطے کی ذمہ دار ہے۔ پیمرا کا نظم و نسق پیمرا آرڈیننس، ۲۰۰۲ کے ذریعے سے چلایا جاتا ہے، جس میں پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

۲۔ مصطفیٰ امپیکس کیس میں عدالت عظمیٰ کے فیصلے کی روشنی میں، وفاقی کابینہ نے، کیس نمبر ۲۰۱۷/۱۹/۳۱۹، مورخہ ۲۰۱۷۔۰۹۔۰۸ میں، ہدایت کی ہے کہ تمام وزارتیں/ڈویژنز بشمول قانون و انصاف ڈویژن کے ساتھ مشاورت سے، متعلقہ ایکٹس/قواعد میں ترمیم کریں اور الفاظ "وفاقی حکومت" کو موزوں اتھارٹیز سے تبدیل کریں۔ وفاقی کابینہ نے کیس نمبر ۲۰۱۸/۱۵/۲۴۱، مورخہ ۲۰۱۸۔۰۴۔۱۲، اور ۲۰۲۲/۰۵/[illegible] مورخہ ۲۰۲۲۔۰۲۔۱۵ میں اپنی سابقہ ہدایات کا اعادہ کیا، تاکہ کابینہ پر معمول کے مقدمات کا مزید بوجھ نہ پڑے۔

۳۔ کابینہ کی ہدایت پر، اس وزارت نے پیمرا آرڈیننس، ۲۰۰۲ کی جانچ کا عمل شروع کیا، جسے پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۷ کے ذریعے ترمیم کیا گیا، اور قانون و انصاف ڈویژن کو جانچ کرنے کے لیے پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کا مسودہ بھجوایا۔ مذکورہ کیس کو روک دیا گیا تھا کیونکہ اسی عرصے کے دوران پیمرا آرڈیننس، ۲۰۰۲ میں اہم ترامیم پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ کی شکل میں زیر غور تھیں۔ تاہم، پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ کے ذریعے اہم ترامیم کے بعد بھی، الفاظ "وفاقی حکومت" کو موزوں اتھارٹیز سے تبدیل کرنے کے حوالے سے ترامیم کو درست طریقے سے حل نہیں کیا جا سکا۔ لہٰذا، وفاقی کابینہ کی ہدایات کی تعمیل میں، جو کیس نمبر ۲۰۲۵/۱۷/۱۴، مورخہ ۲۰۲۵۔۰۷۔۱۶ میں جاری کی گئی ہیں، پیمرا آرڈیننس، ۲۰۰۲ میں الفاظ "وفاقی حکومت" کو موزوں اتھارٹیز سے تبدیل کرنے کا عمل، جیسا کہ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ کے ذریعے سے ترمیم کی گئی، دوبارہ شروع کیا گیا تھا اور بعد میں پیمرا (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ کا مسودہ بالترتیب سی سی ایل سی اور وفاقی حکومت نے منظور اور توثیق کیا۔

(عطاءاللہ تارڑ)

وزیر برائے اطلاعات و نشریات